بنام خداوند یسوع المسیح، بخشندہء مہربان، تنہا تورامی پرستم۔

سارَہ کی بیٹِیاں

از

پادری ارسلان الحق

فارقلیط فاریومنسٹریز انٹرنیشنل

مرد اور عورت کے مابین ازدواجی تعلق کو کتابِ مقدس کے آغاز میں ہی بیان کر دیا گیا ہے۔ یہ ایک ایسا بندھن ہے جو کہ از خود خداوند یہوواہ پاک خدا کے نزدیک پسندیدہ ہے۔ ''اور خداوند خدا اُس پسلی سے جو اُس نے آدم میں سے نکالی تھی ایک عورت بنا کر اُسے آدم کے پاس لایا'' (پیدائش ۲:۲۲) اور پھر یہ ٹھہرایا کہ ''اِس واسطے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑے گا اور اپنی بیوی سے مِلا رہے گا اور ایک تن ہوں گے'' (پیدائش ۲:۲۴)۔ آیت ۲۴ کے مطابق خداوند خدا نے یک زوجگی کا دستور قائم کیا۔ عورت چونکہ صنفِ نازک ہے تو بھی مرد سے کمتر نہیں بنائی گئی کیونکہ کتاب مقدس میں کہیں بھی عورت کو کمتر نہیں کہا گیا بلکہ یہ کہ برابر ہے۔ خدا نے عورت کو مرد کے لئے بطور مددگار بنایا۔ جب ہم کتابِ مقدس کے اصلی عبرانی متن میں پیدائش ۲:۱۸ کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ وہاں حوا کے لئے لفظ ''عزر'' (rzx) مستعمل ہے جس کے معنی بعینہٗ وہی ہیں جو اردو بائبل میں بھی بیان کئے گئے ہیں یعنی ''مددگار''۔ غرضیکہ شوہر اور بیوی دونوں ایک دوسرے کے لئے مددگار ہیں۔ جس طرح بائبل مقدس میں شوہروں کے حقوق و فرائض بیان کئے گئے ہیں ویسے ہی ایک ایماندار اور نجات یافتہ مسیحی بیوی کی خصوصیات بھی تفصیلاً بیان کی گئی ہیں۔ کتابِ مقدس میں خواتین بالخصوص بیویوں کے لئے مقدس پطرس رسول یہ الفاظ استعمال کرتا ہے!

''اے بیویو! تم بھی اپنے اپنے شوہر کے تابع رہو۔ اِس لئے کہ اگر بعض اُن میں سے کلام کو نہ مانتے ہوں تو بھی تمھارے پاکیزہ چال چلن اور خوف کو دیکھ کر بغیر کلام کے اپنی بیوی کے چال چلن سے خدا کی طرف کھنچ جائیں۔ اور تمہارا سنگار ظاہری نہ ہو یعنی سر گوندھنا اور سونے کے زیور اور طرح طرح کے کپڑے پہننا۔ بلکہ تمہاری باطنی اور پوشیدہ انسانیت حلم اور مزاج کی غربت کی غیر فانی آرائش سے آراستہ رہے کیونکہ خدا کے نزدیک اِس کی بڑی قدر ہے۔ اور اگلے زمانہ میں خدا پر امید رکھنے والی مقدس عورتیں اپنے آپ کو اِسی طرح سنوارتی اور اپنے اپنے شوہر کے تابع رہتی تھیں۔ چنانچہ سارہ ابرہام کے حکم میں رہتی اور اُسے خداوند کہتی تھی۔ تم بھی اگر نیکی کرو اور کسی ڈراوے سے نہ ڈرو تو اُس کی بیٹیاں ہوئیں۔'' (۱۔پطرس ۳:۱۔۶)

میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ زوجین کے لئے یہ جامع اور واضح مسیحی تعلیم ہے۔ اِس حوالہ میں وہ ساری باتیں ہی بیان کر دی گئی ہیں جو کہ ایک مسیحی ایماندار بیوی میں ہونی چاہییں۔ یہاں پر جو قابلِ ذکر بات ہے وہ ہے ''**سارہ کی بیٹیاں ہونا**''۔

کیونکہ کتابِ مقدس مسیحی خواتین کو یہ نصیحت کرتی ہے کہ مندرجہ بالا کام سرانجام دینے کے ذریعے سے سارہ کی بیٹیاں بن سکتی ہیں اور اِسی بات کو مذکورہ بالا حوالہ میں ترجیح دی گئی ہے۔ لیکن کیوں؟ کیا ایسی خوبیاں یا صفات تھیں حضرتِ سارہ میں، کہ بائبل اُس کی بیٹیاں ہونے کو ترجیح دیتی ہے۔ اِس لئے لازم ہے کہ ہمیں حضرت سارہ کے احوال کا علم ہونا ضروری ہے۔

تواریخی پس منظر: (Historical Background)

سارہ (س۔ا۔ر۔ہ) کے نام کے لفظی معنی ہیں ''شہزادی''۔ حضرت سارہ کا پہلا نام ساریؔ تھا۔ یہ نام تب تبدیل ہوا جب اُن سے فرزند کا وعدہ کیا گیا (پیدائش ۱۷:۱۵۔۲۷)۔ حضرت سارہ کی شادی کسدیوں کے اُور (Ur) میں حضرت ابرہام سے ہوئی (پیدائش ۱۱:۲۹۔۳۱) سارہ ایک خوبصورت اور ایماندار خاتون تھی اور اپنے شوہر سے عمر میں دس سال چھوٹی تھیں۔ اُسکی خوبصورتی کا ایک خوبصورت پہلو یہ بھی تھا

کہ وہ اپنے شوہر کے تابع رہتی تھی اور خداوند کہہ کر پکارتی تھی۔ یہ ایسی زندگی بسر کرتی تھی جس کا مرکز خدا تھا اسی لیے یہ خدا پر ایمان رکھنے والی خاتون تھی۔ عہد نامہ قدیم میں حضرت سارہ کو برگزیدہ (چنی ہوئی، مقبول، پسندیدہ) نسل کی ماں (یسعیاہ ۵۱:۲) بیان کیا گیا ہے۔ جبکہ عہد جدید میں اِن کا ذکر (رومیوں ۴:۱۹، ۹:۹، گلتیوں ۴:۲۱، ۵:۱، عبرانیوں ۱۱:۱۱ اور ۱۔ پطرس ۳:۶) میں بالترتیب ملتا ہے۔ آپ نے ۱۲۷ برس کی عمر میں قریت اربع (حبرون) میں وفات پائی۔ اور مکفیلہ کے غار میں مدفن ہیں۔

۱۔ تابع فرمان ہونا: (Subjection to the Husband)

تابع ہونے کے معنی ہیں ''حکم ماننا، پیچھے چلنا، اپنے آپ کو جھکا دینا(Forced Submission to control by Others)۔ اگر ہم افسیوں ۵:۲۱۔۲۵ کا مطالعہ کریں تو اُس میں بیوی کو اپنے شوہر کے تابع رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اِس کا آسان الفاظ میں یہ مطلب ہے کہ بیوی اپنے شوہر کو گھر کی انتظامیہ کا لیڈر قبول کرے۔ اور ہمیشہ یہ بات اپنے ذہن نشین رکھے کہ شوہر بیوی کا سر (Head) ہے۔ مقدس بزرگ پولوس رسول افسیوں کی مذکورہ بالا آیت میں یوں بیان کرتا ہے کہ جیسے کلیسیاء مسیح کے تابع ہے ویسے ہی بیویاں ہر بات میں اپنے شوہروں کی تابع ہوں۔ خدا نے شوہر کو گھر کا سردار یا سر مقرر کیا ہے۔ لہٰذا جو خواتین خداوند کی فرمانبرداری کرنا چاہتی ہیں لازم ہیں کہ وہ ہر اعلیٰ وادنیٰ بات میں اپنے شوہروں کے تابع ہوں۔ کیونکہ اگر ایک گھر میں دو لیڈر ہوں گے یعنی دو سردار، تو یہ مثلِ کہنا واجب ہوگا کہ ''میں بھی رانی، تو بھی رانی، کون بھرے گا گھر کا پانی''۔ ہر بیوی کو یہ بات ہر وقت اپنے ذہن میں رکھنی چاہیے کہ اُس پر خاوند کی تابعداری کرنا اِس لئے فرض نہیں کہ وہ کوئی کم تر ہستی ہے بلکہ یہ کہ گھر میں اُس کا بہترین مقام ہے جس طرح حضرت سارہ کا تھا۔ تابع رہنے کا حکم تعلیم یافتہ وغیر تعلیم یافتہ خواتین دونوں پر یکساں فرض ہے۔ اگر عورتیں مردوں پر اختیار رکھنے لگیں گی تو اِس کا نتیجہ ماسوا مشکلات اور افراتفری کے کچھ نہ نکلے گا۔

پاکیزہ چال چلن: (Chaste Behavior)

اگر کوئی خاوند اپنے مسیحی بیوی کے لئے اُس کی ایماندار زندگی میں رکاوٹ بنا ہوا ہے تو؟ یعنی شوہر نامی مسیحی تو ہے مگر حقیقی عملی مسیحی نہیں تو؟ تو لازم ہے بیوی خاوند کے لئے خداوند سے وفادار رہے۔ اس مذکورہ بالا آیت میں مقدس بزرگ پطرس رسول غیر ایمانداروں یا غیر مذاہب شادیوں کی بات نہیں کر رہا کیونکہ بائبل مقدس کی رو سے غیر قوموں میں شادی کرنا خدا کی تجویز نہیں۔ اگر شوہر دنیادار شخص ہے، غیر نجات یافتہ بھی ہے تو بیوی کے لئے لازم ہے کہ وہ پھر بھی اپنے شوہر کے تابع رہے۔ ممکن ہے کہ وہ خاوند اپنی بیوی کا نیک چال چلن دیکھ کر متاثر ہو جائے اور روح القدس اُسے اسکے گناہوں کا احساس اُسے کروادے اور وہ بھی مسیح پر ایمان لے آئے۔

جارج مُلّر نصیحت کرتا ہے کہ!!!

''اگر آپ کو اپنے غیر نجات یافتہ رشتہ دار کے باعث دکھ اٹھانا پڑتا ہے تو ہمت نہ ہاریں۔ ممکن ہے خداوند جلد ہی آپ کی دِلی خواہش پوری کردے اور اُن کے لئے اپنی دعاؤں کا جواب دیدے۔ دریں اثناء آپ اُن کے سامنے سچائی کو پیش کرنے کی کوشش کریں لیکن اپنے ساتھ

اُن کے سلوک پر سرزنش کرنے سے نہیں بلکہ خداوند یسوع مسیح کی حلیمی، شرافت اور مہربانی کے سلوک کے ذریعے سے۔''
سارہ کی طرح انتظار کریں تو یقیناً خدا آپ کو بھی وقت معین پر موسمِ بہار میں خوشیوں سے ہم کنار کرے گا۔

ظاہری سنگار:(Adorning)

تیسری اور چوتھی آیت میں پطرس رسول کا موضوع لباس کی طرف مڑ گیا ہے۔ بیوی کو یہ نصیحت کی گئی ہے کہ وہ بالوں کے اسٹائل، زیورات اور کپڑوں کی نسبت باطنی زندگی، دل کی پاکیزگی اور حلم پر زیادہ توجہ دے۔ مقدس بزرگ پطرس رسول یہاں پر اچھی ملبوسات یا زیورات کی مذمت نہیں کر رہا بلکہ وہ یہ بیان کرنا چاہتا ہے کہ انسانوں کی نسبت خدا کی نظر میں پسندیدہ ہونا یا مقبول ہونا ضروری ہے۔ لوگ قیمتی جوہرات کو اہمیت دیتے ہیں لیکن خدائے ذوالجلال کے نزدیک حلم اور مزاج کی غربت کی بڑی قدر ہے۔ اِسی لئے ایمانداروں کی ماں حضرت سارہ اپنی پسندیدگی کے باعث خدا کے فضل کے باعث برگزیدہ نسل کی ماں ٹھہری۔

☆**سر گوندھنا:** بالوں کو اکٹھا کر کے گرہ لگانا۔ غالباً یہاں مقدس پطرس رسول کا اشارہ اُس پہاڑی مانگ پٹی کی طرف ہے جس میں اونچے جُوڑے بنائے جاتے ہیں اور جو قدیم رومہ میں بڑے مقبول تھے۔

☆**سونے کے زیور پہننا:** بعض مفسرین اِسکی یہ تفسیر وتشریح کرتے ہیں کہ سونے کے زیورات (کنگن، چُوڑیاں، ہار وغیرہ) پہننا نہیں چاہییں اور بعض کلیسیاؤں میں یہ دستور بھی ہے۔ لیکن بعض مفسرین کا یہ کہنا ہے کہ زیورات کا استعمال کرنا چاہیے لیکن ضرورت سے زیادہ نہیں۔

☆**طرح طرح کے ملبوسات (کپڑے) پہننا:** کتابِ مقدس واضح طور پر بتلاتی ہے کہ خدا نے انسان کو ضرورت کے وقت خود لباس مہیا کیا۔ اِس لئے کپڑے پہننا منع نہیں بلکہ بھڑکیلے اور نازیبا لباس پہننے سے خواتین کو پرہیز کرنا چاہیے۔ بیوی کو چاہیے کہ حیادار لباس پہنے کیونکہ مقدس بزرگ پولوس کہتا ہے کہ ''شرم اور پرہیز کے ساتھ۔'' شرم کا ایک مطلب ''شائستگی'' بھی ہے (۱۔تیمتھیس ۲:۹)۔ اس لئے ضروری ہے کہ بیوی بلکہ ہر ایک خاتون پرانے وقتوں کی طرح ایسا لباس پہنے جس سے پورا جسم ڈھانپا جائے۔ جناب ولیم میکڈونلڈ بیان کرتے ہیں کہ جدید فیشن کا مقصد روحانیت کی حوصلہ افزائی کرنا ہرگز نہیں ہے۔

نیکی کرنا:(Doing Well)

حضرت سارہ کی طرح بیوی کو نیکی کا جذبہ اپنے اندر رکھنا چاہیے۔ اُن کی ایک خوبی یہ بھی تھی کہ وہ مہمان نواز تھی۔ سو ضروری ہے کہ ایماندار مسیحی بیوی کو بھی مہمان نواز ہونا چاہیے۔ محبت کے جذبے سے سرشار ہونا چاہیے۔ گھر میں بزرگ واطفال کے ساتھ بہترین رویہ رکھنا چاہیے اور یہ کہ خدا نے جو تابع فرمانی کا فرض بیوی کو سونپا ہے وہ اُسے بخوبی نبھائے۔ یوں وہ سارہ کی حقیقی بیٹیاں کہلائیں گی۔ کیونکہ اگر کوئی بھی حضرت سارہ کی برگزیدہ نسل میں شامل ہونا چاہتی ہیں تو یہ ضروری نہیں کہ وہ فطرتی طور پر حضرت سارہ کی اولاد میں سے ہو جس طرح یہودی خواتین تھیں بلکہ لازم ہے کہ وہ بھی حضرت سارہ کے سے کام کریں اور اُن کے ذاتی کردار کی پیروی کریں۔

حاصل کلام:(Conclusion)

جسمانی فرزند خدا کے فرزند نہیں بلکہ وعدے کے فرزند نسل گنے جاتے ہیں (رومیوں ۹:۸)۔بعینہٗ اِسی طرح وہ مسیحی ایماندار خواتین بھی جو حضرت سارہ کی زندگی کی طرح اپنی زندگی بسر کرتیں ہیں وہ ہی وعدے کے مطابق خدا کی برگزیدہ نسل میں شامل ہیں۔

(ہفتہ ۱۳/۱۰ اکتوبر ۲۰۱۲)

معزز قارئین! زیرِ نظر مضمون کا مطالعہ کرنے کے بعد اپنی قیمتی آراء سے ضرور نوازیئے گا۔خداوند آپ کو برکت بخشے۔آمین

مزید مضامین اور کتب حاصل کرنے کے لئے ہمارا پتہ!

فارقلیط بائبل سکول آف ڈیوینیٹی

پوسٹ بکس نمبر 77 بہاول پور 63100 پاکستان۔

رابطہ نمبر:

0300-9104094

PDF بکس حاصل کرنے کے لئے ہماری منسٹری کی ویب سائٹ کے بکس پیج پر جا کر ڈاؤن لوڈ کریں۔

www.Pharclete4u.com.nu

www.Pharclete4u.uk.nu